مقبوضہ کشمیر کی نہائیت سنگین صورت حال کے پیش نظر



قرآن وسنت کی روشنی میں

فتویٰ فرضیتِ جہادِ کشمیر

مع

کشمیر اسلام اور پاکستان

ازقلم

سربراہ تحریک لبیک یارسول اللہ ﷺ

مولانا ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی



ناشر

تحریک لبیک یارسول اللہ ﷺ و تحریک صراط مستقیم آزاد کشمیر

مقبوضہ کشمیر کی نہائیت سنگین صورت حال کے پیش نظر

قرآن و سنّت کی روشنی میں

فتویٰ فرضیّت جہادِ کشمیر

مع

کشمیر اسلام اور پاکستان

از قلم

سربراہ تحریک لبیک یارسول اللہ ﷺ
مولانا ڈاکٹر محمدّ اشرف آصف جلالی

ناشر
تحریک لبیک یارسول اللہ ﷺ و تحریک صراط مستقیم آزاد کشمیر

نام کتاب ـــــــ فتویٰ فرضیت جہادِ کشمیر (مع) کشمیر اسلام اور پاکستان

ازقلم ـــــــ مولانا مفتی ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی مدظلہ العالی

مرتب ـــــــ مولانا محمد عبدالکریم جلالی (فاضل جامعہ جلالیہ رضویہ مظہر الاسلام داروغہ والا لاہور)

تعداد ـــــــ 1100

صفحات ـــــــ 128

ہدیہ ـــــــ 120

ملنے کے پتے

مرکز صراط مستقیم تاج باغ جلالی سٹریٹ لاہور 0302-4303623

جلالیہ صراط مستقیم گجرات 0300-6216496

مکتبہ صراط مستقیم دریا خاں بکھر 0333-5482748

مکتبہ صراط مستقیم اینڈ ریسرچ سنٹر سیالکوٹ 0332-8608888

مکتبہ صراط مستقیم پتوکی 0312-4580877

سلسبیل کتاب گھر جی ٹی روڈ دینہ 0321-5427918

مکتبہ غوثیہ کراچی 0300-2196801

مکتبہ غوثیہ ملتان 0307-6688645

مکتبہ المجاہد بھیرہ 0300-4115088

احمد بک کارپوریشن راولپنڈی 0300-5412583

مکتبہ برکاتہ المدینہ (کراچی) 0321-3531922

مرکز صراط مستقیم جامع مسجد رضائے مجتبیٰ ... پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

صراط مستقیم پبلیکیشنز 6-5 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
0315 / 0321 - 9407699

حسنِ ترتیب

انتساب

غلبہِ اسلام کی خاطر مقبوضہ کشمیر سے غاصبانہ بھارتی قبضہ چھڑانے کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور مجاہدین آزادی کشمیر کے نام

محمد اشرف آصف جلالی

پیش لفظ

کشمیر جنت نظیر وادی کل کی طرح آج بھی خاک وخون کا منظر پیش کر رہی ہے۔اس کے درودیوار مظلوم کشمیریوں کے لہو سے سرخ اور اس کی برف پوش وادیاں آگ اور دھویں سے دھندلا رہی ہیں اس کی سڑکیں اور بازار ویرانی کی تصویر نظر آتے ہیں ،5اگست سے آج 26 اگست تک مسلسل کرفیو نافذ ہے، کشمیری مسلمان اپنے گھروں میں محبوس ہیں، مقبوضہ وادی سب سے بڑی جیل کا منظر پیش کر رہی ہے بنیادی ضروریات سے محروم گھروں میں قید ہیں، کشمیری جوان بہنوں بیٹیوں کے اغوا کی دل خراش خبریں سنی جا رہی ہیں دشمن نے آنکھوں پر ظلم کی پٹی باندھ لی ہے۔کشمیریوں نے بھوک اور کمزوری کے باوجود اپنے جذبوں کو کمزور نہیں ہونے دیا آج بھی بچے بوڑھے ،جوان ،عورتیں ،مرد سب باہر نکل کر یہی نعرہ لگاتے ہیں کہ ''ہم لے کے رہیں گے آزادی''،''کشمیر بنے گا پاکستان'' ایسے میں تمام مسلمانوں پر بالخصوص حکومتِ پاکستان پر لازم ہے کہ اپنے مظلوم کشمیری بھائیوں کا ساتھ دینے اور ان کو مودی قاتل وظالم کے پنجوں سے نجات دلوانے کیلئے جہاد کا اعلان کرے کیونکہ کشمیر کی موجودہ صورتحال میں مسلمانوں پر جہادِ کشمیر فرض ہو چکا ہے۔

قبلہ کنز العلماء ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی زید مجدہ نے اپنی دینی ذمہ داری کا ثبوت پیش کرتے ہوئے قرآن وسنت کی روشنی میں فرضیتِ جہاد کا شرعی فتوی صادر فرمایا ہے اس کے ساتھ ساتھ آپ نے جو مضامین جنت نظیر وادی کشمیر، کشمیر کے مسلمانوں،غزوہ ہند اور نظریہ پاکستان کے بارے مختلف مواقع پر لکھے جو متعدد اخبارات کی زینت بنے اور ماہنامہ فکر مستقیم لاہور میں بھی شائع ہوتے رہے مثلاً: کشمیر بزور شمشیر (اگست

2016ء کو ماہنامہ فکر مستقیم میں شائع ہوا) آزادی کشمیر کی صبح صادق (فروری 2018ء کو نوائے وقت میں شائع ہوا) کشمیر بنے گا پاکستان (15 اگست 2019ء کو اوصاف، پاکستان، سماء، جرأت میں شائع ہوا) جہاد کشمیر ناگزیر (22 اگست 2019ء کو اوصاف، جرأت، سماء اور قوت اخبار میں شائع ہوا) جہاد اور عصر حاضر کے تقاضے (اکتوبر 1991ء کو ماہنامہ نوائے انجمن کے صفحہ 8 پہ شائع ہوا) غزوہ ہند تحقیق کے آئینے میں (اپریل 2019ء کو ماہنامہ فکر مستقیم میں شائع ہوا) غزوہ ہند کی حقیقت (مارچ 2019ء کو ماہنامہ فکر مستقیم میں شائع ہوا) پاک فوج عظیم فوج (اپریل 2014ء کو ماہنامہ فکر مستقیم میں شائع ہوا) پاکستان اور نظریہ پاکستان (مارچ 2014ء کو ماہنامہ فکر مستقیم میں شائع ہوا) دفاع پاکستانیت (اگست 2015ء کو ماہنامہ فکر مستقیم میں شائع ہوا)

ان کو بھی ''فتویٰ فرضیت جہاد کشمیر'' کے ساتھ شامل کیا جا رہا ہے۔ تاکہ قارئین کو معلوم ہو سکے کہ قبلہ کنز العلماء صرف آج نہیں بلکہ کئی سالوں سے اپنے کشمیری بھائیوں سے اپنی محبتوں کا اظہار فرماتے رہے ہیں اور ان کے اظہار یکجہتی کے لئے ہر سال پانچ فروری کو یوم آزادی کشمیر بھی مناتے رہے ہیں اللہ تعالی ہمارے کشمیری بھائیوں کو بہت جلد آزادی عطا فرمائے آمین۔

اپنا ہے کشمیر مکمل ولیوں کی جاگیر

از قلم: مولانا ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی

روتی ہے کشمیر کی بیٹی وحشت کی تصویر
کیسے ہو الفاظ میں اس کی آہوں کی تعبیر
بھولے ہیں نہ بھول سکیں گے تجھ کو اے کشمیر
جلد ہی تجھ سے ظلم و ستم کی توڑیں گے زنجیر
پھر سے تیری ہر بستی کو کر لیں گے تعمیر
گونج اٹھے گا قریہ قریہ نعرۂ تکبیر
پاک وطن ہے رب کی نعمت قدرت کی شمشیر
کرنی ہے کشمیر کی دھرتی پوری ہی تسخیر
وقت کے حاکم چھوڑ دو اب یہ ڈھیلی سی تقریر
حکم دو اپنی فوج کو پڑھ کے نعرۂ تکبیر
کہتا ہوں افواج سے اپنی نہ ہو اب تاخیر
انڈین فوج کے ٹکڑے کر دو رکھ دو ان کو چیر
سن لے مودی بول ہمارا کر لے یہ تحریر
میرا ہے کشمیر یہ سارا میرا ہے کشمیر
آصف کا یہ قول ہے حتمی کر دو یہ تشہیر
اپنا ہے کشمیر مکمل ولیوں کی جاگیر

فتویٰ فرضیتِ جہادِ کشمیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ الْکَرِیْمِ

وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

فتوی فرضیتِ جہادِ کشمیر

دین اسلام سب سے کامل اور آخری دین ہے اس کے احکام پر مکمل طور پر عمل کرنے کے لئے مسلمانوں کے پاس آزاد سرزمین کا ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ اسلام میں دین کیلئے سرزمین کا حصول اور پھر اس میں اقامت دین کی بڑی اہمیت ہے۔۔اس سلسلہ میں اگر کہیں کفار مسلمانوں کی عبادات اور معاملات میں رکاوٹ ڈالیں اور ان پر ظلم کریں تو دوسرے مسلمانوں پر ان مظلوم مسلمانوں کی مدد کیلئے جہاد لازم ہو جاتا ہے ۔حالات حاضرہ میں مقبوضہ کشمیر کے مسلمان جو کئی ہفتوں سے مسلسل کرفیو میں ہیں ،جن پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا ہے، پوری مقبوضہ وادی کو ایک جیل کی شکل دے دی گئی ہے۔آٹھ لاکھ سے زائد بھارتی فوجی دن رات انہیں مشق ستم بنائے ہوئے ہیں ،ہزاروں مسلمانوں کو شہید اور ہزاروں کو جیلوں میں بند کر دیا گیا ہے۔مسلمان بیٹیوں کی عزتیں لٹ رہی ہیں ،مقبوضہ وادی کے مسلمانوں کے دنیا بھر سے روابط منقطع کر دیئے گئے ہیں ،قحط اور قلتِ خوراک کے ساتھ ساتھ انہیں مساجد میں جمعہ کی ادائیگی سے بھی روک دیا گیا ہے یہاں تک کہ مقبوضہ وادی میں بہت سی مساجد میں عید الاضحیٰ کی نماز بھی نہیں پڑھی جا سکی۔اکہتر سال سے کشمیری مسلمان بھارت کے مظالم کا نشانہ بنے ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں لاکھوں مسلمان شہید اور لاپتہ ہو چکے ہیں۔اب تو ظلم کی انتہا ہو گئی ہے بالخصوص مودی کی طرف سے بھارت کے آئین کے آرٹیکل نمبر.

370 کے خاتمے سے کشمیر کی ریاستی حیثیت بھی ختم کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ چونکہ کشمیریوں کے قدموں کے نیچے سے زمین کھینچ لینے کی معاذ اللہ ایک بڑی گھمبیر سازش ہے۔ انڈین آرمی اور انڈین پولیس کے علاوہ RSS جیسی انتہا پسند ہندو تنظیمیں بھی کشمیری مسلمانوں کے قتل عام میں مصروف ہے۔ایسی سنگین صورتحال میں کیا پاکستان، آزاد کشمیر و دیگر مسلمانوں پر جہاد فرض ہے یا نہیں؟

یہ ایک ایسا سوال ہے کہ ہر درد دل رکھنے والے مسلمان کی زبان پر ہے اور اس کا جلد اور تسلی بخش جواب چاہتا ہے۔ چنانچہ اسی سلسلہ میں مظلوم کشمیری مسلمانوں کی مدد کے لئے فرضیت جہاد کا یہ فتوی بندہ ناچیز کی طرف سے صادر کیا جا رہا ہے۔اس اہم فتوی کی تمہید میں جہاد اسلامی کی غرض وغایت کو جاننا ضروری ہے۔



